© rasailojaraid.com

افزائی کی اور اِسے مزید تقویت دی۔ فطرتاً اس کی تمام ہمدردیاں مشکل صورتِ حال میں گھرے ہوئے لوگوں کے ساتھ ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ بشپ نے ایسٹ تیمور میں جو کام کیا ہے، اس کا احاطہ کرنا مشکل ہے۔ اُن کا ہمیشہ سے ایک پیغام رہا ہے کہ تشدّد کے بغیر امن قائم کیا جائے۔ انہوں نے وہاں کے عوام کو متاثر کیا ہے۔ وہ ایک عمدہ روحانی رہنما ہیں جنھوں نے تمام تر مشکلات کے باوجود ایسٹ تیمور میں اپنی خدمات جاری رکھیں۔ وہ لوگوں کے نہایت ہی قریب ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ لوگوں کا دفاع کرتے ہوئے گزارا ہے۔ جب بھی ایسٹ تیمور میں لوگ اذیّت کا شکار ہوتے ہیں، اس وقت وہ بشپ کارلوس فلپ بیلو کو ہی مدد کے لیے پکارتے ہیں۔

پاکستان: "اسلامی نظام کے آنے سے مسیحیوں کو بھی فائدہ ہو گا" — قاضی حسین احمد

امیر جماعت اسلامی پاکستان قاضی حسین احمد نے مسیحی برادری کے ایک وفد سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ "پاکستان کی مسیحی برادری بھی مظلوموں میں شامل ہے۔ بد قسمتی کی بات یہ ہے کہ انگریزوں نے بھی برصغیر کی مسیحی برادری سے کبھی انصاف نہیں کیا۔ مسیحی برادری کے ہاتھ میں جھاڑو مسلمانوں نے نہیں، سابقہ انگریز حکمرانوں نے تھمایا ہے، تاہم اسلام میں جھاڑو دینے سمیت کسی بھی کام کو باعث عار و قابل نفرت نہیں سمجھا جاتا۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ ملک میں اسلامی نظام آئے گا تو اس کا فائدہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسیحیوں کو بھی ہو گا۔" (روزنامہ "خبریں"، اسلام آباد - یکم دسمبر ۱۹۹۶ء)

"کرسچین سٹڈی سنٹر" مطالعۂ اسلام کی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

کرسچین سٹڈی سنٹر - راولپنڈی اقوامی نوعیت کا ادارہ ہے جو ۱۹۶۷ء سے مسلم - مسیحی روابط کے حوالے سے تحقیق و تفحص، تصنیف و تالیف اور تدریس میں مشغول ہے۔ سنٹر کی علمی و تحقیقی دلچسپیوں میں مطالعۂ اسلام، پاکستان کی اقلیتوں کے مسائل اور وطنِ عزیز کے تناظر میں مسیحی الہیات کی ترتیب و تشکیل کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں سے "سنٹر" اور اس کے کارپرداز انسانی حقوق، خواتین کے مسائل، رواداری اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے بعض دوسرے اداروں سے

© rasailojaraid.com